109

آیات نمبر 94 تا 100 : ایک خاص موقع پر اہل ایمان کی شکار سے آزمائش۔ حالت احرام میں خشکی کے شکار کی ممانعت اور ایسا کرنے والوں کے لئے کفارہ۔ حالت احرام میں پانی کے شکار کی اجازت۔ حرمت والا کعبہ لوگوں کے لئے مرکز ہے اور حرمت والے مہینے، قربانی کے جانور شعار اللہ قرار دیۓ گئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَيَبۡلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىۡءٍ مِّنَ الصَّيۡدِ تَنَالُهٗۤ اَيۡدِيۡكُمۡ
وَ رِمَاحُكُمۡ لِيَـعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّخَافُهٗ بِالۡغَيۡبِۚ فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰ لِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۹۴﴾ اے ایمان والو! اللہ تمہیں اِس شکار کے ذریعہ سے سخت
آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہو گا، یہ دیکھنے کے
لیے کہ تم میں سے کون اللہ سے بِن دیکھے ڈرتا ہے، پھر اس حکم ممانعت کے بعد بھی
جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا، اس کے لیے دردناک عذاب ہے يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡتُلُوا الصَّيۡدَ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اے ایمان والو! جب تم
اِحرام کی حالت میں ہو تو کسی شکار کو نہ مارو وَمَنۡ قَتَلَهٗ مِنۡكُمۡ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ
مِّثۡلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحۡكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ هَدۡيًاۢ بٰلِغَ
الۡـكَعۡبَةِ اَوۡ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيۡنَ اَوۡ عَدۡلُ ذٰ لِكَ صِيَامًا لِّيَذُوۡقَ وَبَالَ
اَمۡرِهٖ ؕ اور اگر تم میں سے کوئی شخص جان بوجھ کر ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے
مارا ہو اُسی کے ہم پلہ ایک جانور چوپایوں میں سے فدیہ کے طور سے پر دینا ہو گا جس کا
فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے اور یہ جانور کعبہ لے جا کر قربان کیا جائے یا
کفارہ میں جانور کی قیمت کے برابر کھانا مساکین کو دیا جائے گا یا مساکین کی تعداد کے

برابر روزے رکھے جائیں یہ اس لیے کہ وہ اپنے غلط کام کی سزا چکھے عَفَا اللّٰهُ عَمَّا
سَلَفَ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ جو کچھ
اس حکم سے پہلے ہو چکا، اللہ نے اسے معاف کر دیا لیکن جو اب اس کا اعادہ کرے گا تو
اللہ اس سے بدلہ لے گا اور یہ جان لو کہ اللہ بہت زبردست ہے اور بدلہ لینے کی طاقت
رکھتا ہے اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ
حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ تمہارے لیے پانی کا شکار کرنا اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا، قیام کے
دوران بھی اور سفر کے دوران بھی، البتہ خشکی کا شکار جب تک تم اِحرام کی حالت میں
ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے، اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں تم سب جمع
کئے جاؤ گے جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ
الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ اللہ نے کعبہ کو جو قابل احترام گھر ہے لوگوں
کے لیے امن وجمعیت کے قیام کا ذریعہ بنا دیا ہے اور اسی طرح حرمت والے مہینے اور
حرم کو جانے والی قربانی کو اور علامتی پٹے والے جانوروں کو بھی ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ آسمانوں اور زمین میں موجود تمام
چیزوں کے حالات خوب جانتا ہے، نیز یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے اِعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ؕ اور یہ بھی جان لو کہ اللہ



سزا دینے میں بھی سخت ہے اور ساتھ ہی بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا بھی
ہے مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ رسول اللہ (ﷺ) کے ذمہ تو صرف احکام پہنچا دینا ہے اور اللہ کو
خوب معلوم ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو قُلْ لَّا يَسْتَوِي
الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي
الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ ناپاک
چیز اور پاک چیز برابر نہیں ہو سکتی خواہ ناپاک چیز کی کثرت تمہیں بھلی ہی کیوں نہ لگتی
ہو تو اے عقلمندو! اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ رکوع [۱۳]

[# 109]

Verses 94 to 100: On a special occasion, the believers are tested by prohibiting the hunting. Prohibition of hunting in the state of Ihram and expiation for those who do so. Fish hunting is allowed in the state of Ihram. The sacred Kaaba is the central point for the people.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ
تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ
بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾

O believers! Allah will certainly put you to a severe test [during the pilgrimage] with this game [hunting], which will be within the reach of your hands and spears, to see who among you fears Allah [even though He is] unseen. And after this, whoever transgresses the limits of Allah, for him is a painful punishment.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

O believers! Do not kill any game, when you are in the state of pilgrim sanctity [ihram].

وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ
النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ
كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَ
بَالَ اَمْرِهٖ ؕ

And if any of you deliberately kills a game while you are in the sacred state of Ihram, then compensation equivalent to the animal he killed, as determined by two just men among you, shall be offered, and brought to the Kaaba [for poor's], or an equivalent amount of food shall be given to the poor, or fasting for the equivalent number of days. so that he may taste the grievous consequences of his wrongful deed.

عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

Allah has pardoned [of this] whatever occurred before this command. But whoever [willfully] repeats the offense, Allah shall subject him to retribution. And know that Allah is Mighty and Lord of Retribution.

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾

For you, fishing the waters has been made lawful and its food is permissible, this is for your benefit and for the benefit of travelers. However, [hunting] the game of the land is prohibited for you as long as you are in the state of Ihram. And fear Allah before whom you will all be assembled [for Judgment].

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ

Allah [from of old] has made the Kaaba, the sacred house [in Makkah], an asylum of security for men. Similarly, the sacred months, the charitable offerings [of sacrifice] and the [animals bearing] garlands [that mark them for sacrifice].

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾

So that you may come to know that Allah [alone] has perfect knowledge of all that is in the heavens and all that is in the earth, and that Allah has knowledge of all things.

اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌؕ۝۹۸

Know that Allah is severe in punishment and that Allah is very Forgiving and Very Merciful .

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ۝۹۹

The responsibility of the Messenger is only to convey our message clearly. Allah is well aware of whatever you reveal and whatever you conceal.

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ
الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝١٠٠ ع رکوع [١٣]

Say [to the people], the evil and the good are not equal, even though the abundance of (what is) evil may attract you. So, fear Allah, O men of understanding, so that you may be successful.